The Rahnuma-E-Deccan D- 16/06/15

حیدرآباد میٹرو ریل کے تینوں کاریڈورس میں پہلے مرحلہ کے کاموں کی تکمیل

اسمبلی کے سامنے کے بجائے عقب سے نئی روٹ' پرانا شہر کی روٹ پر تاحال کوئی پیش رفت نہیں' چیف انجینئر جناب محمد ضیاء الدین

حیدرآباد۔ 15 جون (رہنما نیوز بیورو) حیدرآباد میٹرو ریل کے تین کاریڈورس میں پہلے مرحلہ کے کاموں کو مکمل کرلیا گیا البتہ جوبلی تا فلک نما روٹ پر دو چار مقامات پر فنی مسائل حائل ہیں جس کی یکسوئی کرکے کاموں کو آگے بڑھایا جائے گا۔ یہ بات چیف انجینئر ایچ ایم آر مسٹر محمد ضیاء الدین نے آج میٹرو ریل کے صدر دفتر میں اردو میڈیا نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کاموں کی پیش رفت سے تفصیلی طور پر واقف کروایا۔ انہوں نے بتایا کہ جوبلی بس اسٹیشن تا فلک نما 15 کیلومیٹر کے دوسرے کاریڈور کے کاموں میں چند ایک فنی مسائل اور پرانے شہر میں الائمنٹ جو جائزہ لینے کی حکومت نے متعلقہ کمیٹی کی ہدایت دی ہے جو روٹ کی تبدیلی اور اس پر عائد ہونے والے اسراف کا جائزہ لے گی۔ یہ روٹ ممکن ہے کہ موسیٰ ندی سے براہ بہادر پورہ' کالا پتھر' علی آباد جنکشن' فلک نما میں تبدیل کی جائے گی جس سے روٹ کی طوالت میں تین کلومیٹر کا اضافہ ہوگا اور زائد مالی بوجھ بھی عائد ہوگا کیونکہ مجلسی فلور لیڈر اکبر الدین اویسی نے سابق الائمنٹ پر یہ کہتے ہوئے اعتراض کیا تھا کہ اس میں تاریخی عمارتیں اور زائد از 60 مذہبی عبادت گاہیں میں آئیں گی اسی طرح جوبلی تا فلک نما روٹ پر مشیر آباد تا برائے نارائن گوڑہ چکڑپلی روٹ پر ایک ہزار ایم ایم کے پینے کے پانی اور 1600 ایم ایم کی ڈرینج لائن کے درمیانی سڑک پر موجودگی سے کاموں میں خلل پڑا تھا مگر اب ان دونوں لائنوں کی تیزی کے ساتھ تبدیلی عمل میں جائی جارہی ہے اس کی تکمیل کے ساتھ یہاں پر تعمیری کام تیزی کے ساتھ شروع کردیئے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ کاریڈور ایک کے میاں پور' ایل بی نگر میں اسمبلی الائمنٹ پر نظرثانی کرتے ہوئے اس کی روٹ کو نامپلی باغ عامہ للیتا کلا تھورانم تا لکڑی کا پل نظرثانی کی گئی ہے جس کے کاموں کو بھی بہت شروع کردیا جائے گا۔ البتہ سلطان بازار کی روٹ پر نظرثانی کے باوجود چند ایک مسائل ہنوز حائل ہیں جس پر حکومت کے ساتھ مشاورت کے بعد یکسوئی کرلی جائے گی۔ فی الوقت ویمنس کالج کوٹھی' عثمانیہ میڈیکل کالج ہاسٹل اور گراؤنڈ کے اس کی زد میں آنے کا امکان ہے۔ اسمبلی کے روٹ کی تبدیلی کے کاموں پر حکومت کی اجازت کی دیر ہے اجازت ملتے ہی کام شروع کردیئے جائیں گے۔ شہر کے تمام اہم چوراہوں جیسے پنجہ گٹہ' خیریت آباد' معظم جاہی مارکٹ اور دیگر اہم جنکشنوں پر میٹرو ریل کے انجینئر Cast-in-situ طریقہ کی انجینئرنگ کے ذریعہ میٹرو ریل کے ستونوں کے درمیان وسیع جگہ مہیا کرنے کا منصوبہ ہے تاکہ ایسے مقامات پر ٹریفک کے بہاؤ میں آسانی ہو اور اگلی ٹریفک پر نظر رہے۔ اس کے لئے خصوصی طور پر Viaduct تعمیر کئے جارہے ہیں۔ مسٹر محمد ضیاء الدین نے کہا کہ ہر Pier میٹرو ریل ستون کو استوار کرنے کی جگہ کا انتخاب بڑی مہارت اور تمام تر احتیاط کے بعد کیا گیا ہے۔ عام طور پر میٹرو ریل کے دو ستونوں کے درمیان 100 فٹ کا فاصلہ رکھا جاتا ہے لیکن اہم چوراہوں پر اس کا فاصلہ بڑھا کر 200 فٹ رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاحال 1800 پلرس کی بنیاد اور تعمیر کا کام مکمل ہوچکا ہے اور 72 کے منجملہ 38 کلومیٹر کی طوالت پر ویاڈکٹ کی تعمیر مکمل کرلی گئی ہے Viaducts کو میٹرو پل پر نصب کرنے کے لئے 16 لانچنگ گرڈرس کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ طریقہ کار ایک انتہائی جدید تعمیری ٹکنالوجی کا حصہ ہے جس کے ذریعہ ٹریفک میں خلل ڈالے بنا میٹرو برج کی تعمیر انجام دیا جاسکے۔ محمد ضیاء الدین نے کہا کہ Head Hardened ریل کے ذریعہ تقریباً 48 کلومیٹر طوالت پر پٹریوں کی تنصیب کا کام بھی مکمل ہوچکا ہے جس میں پہلے مرحلہ (ناگول تا میٹو گوڑہ) اور دوسرے مرحلے میاں پور تا ایس آر نگر کیلئے دیگر کام Over Head Electrification برقی سربراہی اور ٹیلی کمیونیکیشن مکمل ہوچکے ہیں۔ میٹرو ریل اپنے آپریشن کے دوران سگنلنگ کیلئے Communicaion Based Train Control کا استعمال کررہی ہے جو ملک بھر میں کسی بھی میٹرو ریل کے لئے پہلی مرتبہ استعمال ہورہا ہے۔ اس جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ مصروف اوقات میں میٹرو ریل ہر دو منٹ کے وقفہ سے بھی چلائی جاسکتی ہے جو موجودہ ترسیلی نظام کے ذریعہ ممکن نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے کے تمام میٹرو ریل اسٹیشن ناگول' اپل' ایس او آئی' این جی آر آئی' حبشی گوڑہ' تارنا کہ اور میٹو گوڑہ مکمل ہوچکے ہیں۔ ہر اسٹیشن میں داخلہ اور باہر نکلنے کیلئے چار Arms ہیں جو متعلق ہونے کے ساتھ تمام سہولتوں سے آراستہ ہیں۔ مسافرین ان اسٹیشنوں پر ٹکٹ وینڈنگ مشین یا پھر کاؤنٹر سے ٹکٹ خرید سکتے ہیں اسی طرح ہر اسٹیشن پر جدید فار کلیکشن گیٹس بھی نصب ہیں جو تمام مسافرین کے بہ آسانی داخلے اور اخراج کو یقینی بناتے ہیں۔ مسٹر محمد ضیاء الدین نے حالیہ دنوں میں ورلڈ بینک کے زیر سرپرستی پروگرام میں دوبئی میں Sustainable اربن ٹرانسپورٹ پر حال ہی میں ٹریننگ حاصل کئے ہیں کہا کہ دوبئی میں میٹرو چونکہ فی الحال یہ انتظام کارکرد ہے اور مسافرین کو ان کی منزل مقصود پر پہنچارہی ہے انہیں بھی اس کے آپریشن کے طریقہ کار کا مشاہدہ کرنے کا موقع ملا اور اس کے چیلنجس سے واقفیت حاصل کرنے کا موقع ملا۔ انہوں نے کہا کہ دوبئی میں مسافرین کی اکثریت میٹرو ریل کا استعمال کرتے ہیں کیونکہ میٹرو ریل کی بروقت سروس' بہترین خدمات اور وقت پر منزل مقصود پر پہنچانے کی صلاحیت مسافرین کو راغب کرتی ہے۔ دوبئی جیسے عالمی شہر میں مصروف اوقات میں ٹریفک جام ایک عام بات ہے اور وقت پر مقررہ مقام کو پہنچنے کیلئے میٹرو ریل ہی مسافرین کی پہلی پسند بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوبئی میٹرو کی اہم اور جدید کارکردگی کے طریقوں کو ایچ ایم آر حیدرآباد نافذ کرنے کی پوری کوشش کرے گی۔ مارچ 2017 تک پراجیکٹ کو مکمل کرلیا جائے گا۔